مطبوعات

عظمتِ صحابہؓ و اہلِ بیتؓ تالیف: شاہ اسمٰعیل شہیدؒ ۔ ناشر: مکتبۂ نذیریہ ۔ جامع مسجد قبا، چناب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور ۔ صفحات: ۱۲۸ ۔ قیمت: ۱۰/- روپے

دینی حقائق، خصوصاً احادیث نیز قرآن و حدیث کے علمی مفہوم کے ہم تک پہنچنے کا واحد، جامع اور مستند ذریعہ صحابہ و صحابیات (رضوان اللہ علیہم اجمعین) ہیں جن میں خلفائے راشدینؓ، اہل بیت، ازواج مطہراتؓ، عشرۂ مبشرہ اور شرکائے بدر و اُحد اور دیگر تمام غزوات کے مجاہدین اور شہداء اوّلین صفوں میں ہیں۔ حضورؐ کے صحابہؓ پر اگر کسی بدنصیب کو اعتماد نہ رہے تو پھر وہ دین کی حقیقت کو نہیں پا سکتا ۔ اسی ضرورت کے تحت سلف سے خلف تک صحابہؓ کے سوانح اور فضائل پر دفتر کے دفتر لکھے گئے ہیں۔

یہ رسالہ جو شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "تذکیر الاخوان" کی چوتھی فصل پر مشتمل ہے، اس میں قرآن و حدیث کے شواہد کے آئینے میں خلفائے راشدین، حضرت طلحہؓ و زبیرؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت عباسؓ، حضرت فاطمہؓ اور حضرت حسنؓ و حسینؓ، نیز اصحابِ بدرؓ اور اصحابِ حدیبیہؓ کی عظمتوں کی جھلک پیش کی گئی ہے۔

ایک جامع تمہیدی باب حضرت شاہ اسماعیلؒ شہید کے مقام کو واضح کرتا ہے۔

"قم" سے آمدہ پمفلٹ مختلف منشورات فی طریق الحق ۔ ناشر: اصول الدین پبلیکیشنز ۔ پتہ قم ۔ ص، ب، ۵ ۔ ایران ۔

کہا نہیں جاسکتا کہ پبلسٹی کا یہ سلسلہ سرکاری اہتمام سے ہے یا غیر سرکاری۔ ہمارے سامنے ایک تو عربی کے تین رسائل ہیں۔ ۱۔ الیہود وتحریفہم للادیان۔ ۲۔ التطبیق یکذب الماركسیۃ (۳) فشل الماركسیۃ۔ (یعنی یہ لٹریچر یہود اور مارکسزم کے خلاف ہے۔

دوسرے دو رسائل انگریزی میں ہیں۔ ایک ہے امام دوازدہم (THE TWELFTH AMAM) اس میں شیعی عقیدۂ امامت کے مطابق امام کے غائب ہوجانے اور وقت مقررہ تک زندہ غائب رہنے کا بیان ہے۔ ان کی غیر معمولی طویل زندگی کے حق میں جدید سائنسی تصورات سے استدلال کیا گیا ہے، حالانکہ جس امر کو روحانی و معجزاتی مانا جا رہا ہو اُسے مادی سائنس کے تابع کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔

حالیہ تبدیلی جو واقع ہوئی ہے اس کا کوئی ذکر نہیں، یعنی امام معصوم کے ظہور سے پہلے کے دور میں امامتِ فقیہ کی بنیاد پر حکومت قائم کرکے جمہوری طریق سے چلائی جاسکتی ہے۔ الجماعت یعنی جمہوریت و شورائیت کا تصور اہل سنت کے یہاں کارفرما رہا ہے۔ اب عملی ضرورت نے ہمارے شیعہ بھائیوں کو بھی اسی روش کے اختیار کرنے پر مجبور کردیا ہے۔

دوسرا پمفلٹ مختصر تاریخِ سقیفہ (A BRIEF HISTORY OF SAQIFAH) کے نام سے ہے۔ اس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ سقیفہ (بنو ساعدہ) کی کارروائی حضرت علیؓ کے خلاف ایک سازش تھی۔ تفصیل میں جائے بغیر ہم تین باتیں غور و فکر کے لیے سامنے رکھتے ہیں:۔ ایک یہ کہ حضرت علیؓ نے سیاسی پیمانے کا ردِ عمل نہیں دکھایا، جبکہ امام حسینؓ اپنے دور میں زیادہ شدید مزاحمت کے باوجود کم تر قوت کے سامنے اُٹھ کھڑے ہوئے تھے، دوسرے یہ کہ عوام کی طرف سے بھی کوئی اہم سیاسی اضطراب سامنے نہیں آیا۔ اور تیسرے یہ کہ خلیفہ بننے والوں نے اُمت کی خیر خواہی کا حق ادا کرکے اور اپنے آپ کو مفاد اور ترجیحات سے محروم رکھ کر ثابت کردیا کہ وہ واقعی حضورؐ کی تربیت سے منصبِ خلافت کو سنبھالنے کے لیے پوری طرح فیض یافتہ تھے۔

اس سلسلے میں انقلابیانِ ایران سے ہماری گزارش یہ ہے کہ وہ ماضی کی بحثوں کو اُٹھانے کے بجائے ایک نئے کشادہ ذہن کے ساتھ آگے بڑھیں۔ اور ایسا راستہ اختیار کریں کہ شیعہ سُنی تمام جھگڑے

بھول بھلا کر خوش دلی سے مل ملا کر چلیں ۔ نفرت پسند واعظوں اور مصنفوں کے بنائے ہوئے تنگ دائرے سے نکلیں ۔ اور ایسا ہمہ گیر پیغام دیں کہ ساری دنیا کے مسلمان کھلے دل سے مستفید ہوں ۔

خلفائے راشدین کی یگانگت مؤلف : منشی عبدالرحمن خاں ۔ ناشر : صدیقی ٹرسٹ، نسیم پلازا، نشتر روڈ کراچی ۔ ۱۷۶ صفحات مجلد مع گرد پوش ۔ قیمت : ۲۴/ روپے ۔

نہایت اچھے موضوع پر نہایت اچھی کتاب ہے ۔

دورِ خلافتِ راشدہ میں خواص و عوام کی سطح پر اس سوال کو کوئی اہمیت حاصل نہ تھی کہ افضلیت حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حاصل تھی ۔ اور کسی سازشی عمل سے ان کو راستے سے ہٹا کر دوسرے لوگ خلافت پر قابض ہو گئے ۔ نیز اس وجہ سے اکابر صحابہ میں نزاع یا انقطاع کی صورتِ حال کبھی پیدا ہوئی ۔ نہ یہ بحث کہ کون سی بیعت ٹھیک تھی اور کون سی غلط ۔ اکابر صحابہ ــــ خلفائے راشدین نے شروع سے آخر تک مل کر کام کیا، اُن کے درمیان گہرے قرابتی رشتے بھی تھے، اُن کی محبت کے بہت سے مظاہر تاریخ میں محفوظ ہیں، وہ ایک دوسرے سے مشورہ لیتے اور تعاون کرتے تھے ۔ یہ تو بعد میں عجب مجوسی یہودی سازشوں کا سلسلہ چلا تو عقیدوں اور تصورات اور اصطلاحات کا ایک جال عبداللہ بن سبا نے بھی پھیلایا جس میں دورِ فتنہ کے حواس باختہ مسلمانوں کا ایک گروہ اُلجھ گیا ۔ اس گروہ کا اوّلین ظہور آخری اور عجیب تھے دورِ خلافت میں ہوا اور حضرت علیؓ کی نگاہ میں یہ گروہ ویسا ہی تھا جیسے خوارج کا گروہ ۔ خوارج کی بلغت نے حضرت علیؓ کو جتنا پریشان کیا، اُس سے زیادہ تنگ اُن کو اُس گروہ نے کیا جو بظاہر اُن کا محب بن کے اُٹھا ۔ سبائی سازش نے نبوت کے تصوّر کو بدل دیا ۔ امامتِ معصومین کا ایک نیا منصب پیدا کیا ۔ قرآن کو نامکمل قرار دیا، حدیث کے الگ دفاتر بنوا دئے، تاریخ الگ لکھوائی ۔ ماتم اور تقیہ اور تبرّا کو شریعت میں داخل کیا ۔ اور مسلمانوں میں ایسا تفرقہ ڈالا کہ صدیاں گزر جانے کے بعد بھی ملّتِ اسلامیہ کی قوتِ وحدت کا شیرازہ پراگندہ چلا آ رہا ہے ۔

منشی عبدالرحمن خاں نے یہ کتاب لکھ کر دین کی بڑی خدمت کی ہے اور اتحادِ اسلامی کے لیے فکری بنیادیں مضبوط کر دی ہیں ۔ انھوں نے واقعات اور حوالے جمع کر کے حضرت علیؓ اور دوسرے صحابہؓ کے تعلقِ اخوت و تعاون کا نقشہ کھینچ دیا ہے ۔ دیانتداری سے سوچنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ۔

خوبصورت قاعدہ (اردو) مرتبین: حفظ الرحمٰن احسن ایم۔اے و بیگم تقویم ارشد ایم۔اے۔
ناشر: صباح الادب و ایوانِ ادب۔ چوک اردو بازار لاہور۔ اچھے کاغذ پر رنگین طباعت۔ قیمت: ۴/۵۰ روپے

کوئی شک نہیں کہ یہ ایک اچھا قاعدہ ہے اور محنت سے مرتب کیا گیا ہے۔ مرتبین علمی و ادبی حیثیت سے ایک مقام رکھتے ہیں۔ میرا نقطۂ نظر لسانیات کے تعلیمی اصولوں کے علاوہ قاعدہ خوان بچے کی نفسیات پر مبنی ہے۔ حروف شناسی کے لیے ابتداءً جو تصاویر دی گئی ہیں، ان میں سے بعض کو تبدیل کر دینا چاہیے مثلاً "ح سے حج" کے لیے کعبہ کی تصویر کا مسئلہ قابلِ غور ہے۔ کیونکہ حج ایک سلسلۂ اعمال کا نام ہے —— "ژ سے ژالہ" کی تصویر میں نمایاں چیزیں تو مرغابیاں اور لم ڈھینگ ہے۔ "ش سے شمع" میں بچے کے لیے شمع کا لفظ بھاری ہے۔ اور اس کا تلفظ خاصا مشکل ہے۔ "ص سے صبح" کی تصویر میں نمایاں چیز سورج ہے۔ اور یہ واضح نہیں ہوتا کہ یہ ڈوبتا ہوا سورج ہے یا ابھرتا ہوا۔ "ض سے ضیا" میں ضیا کا لفظ عام فہم نہیں۔ "ن سے نشانہ" میں چونکہ نشانہ کوئی مخصوص شے نہیں بلکہ ایک عمل یا حالت کا نام ہے، اس لیے یہ بھی ابجد خوان بچے کے لیے مناسب نہیں۔ "ی سے یاقوت" میں ایک ایسی چیز کا ذکر ہے جس سے بچہ روزمرہ زندگی میں واقف نہیں ہوتا۔ اور یوم یادگار پاکستان کے تو الفاظ خاصے بھاری ہیں۔ لاہور کے بچے یا ٹیلی وژن دیکھنے والے بچے تو شاید یادگار پاکستان سے واقف ہوں گے۔ مگر "یوم یادگار" کا تصور کم ہی کو ہوگا۔

امید ہے کہ ان دوستانہ مشوروں کی روشنی میں آئندہ ایڈیشن میں تبدیلیاں کر دی جائیں گی۔

اردو کی خوبصورت کتاب (اول) مرتبین و ناشرین متذکرہ بالا۔ قیمت: ۴/۵۰ روپے

اس کتاب اول کی ترتیب میں بھی مرتبین نے بساط بھر محنت و کاوش سے کام لیا ہے اور اس درجے کی کئی دوسری کتابوں سے یہ کتاب بہتر ہے، لیکن میں چھوٹے بچوں کے متعلق اپنے سوچے سمجھے نظریے کے تحت حسب ذیل مشورے دیتا ہوں۔

۱۔ عام سادہ حروف کو جوڑنے کی ساری حرکات بیان کرنے تک تین چیزیں مؤخر کرنی چاہئیں۔ ایک دوچشمی ھ کے ساتھ بننے والے مرکب الاصوات حروف، دوسرے مشدّد حروف، تیسرے نون غنہ والے حروف۔

۲ — بیشتر اسباق کے اوپر جو سہ حرفی اور چار حرفی الفاظ دیے گئے ہیں، وہ بدلتی ہوئی حرکات کے ساتھ ملے جلے آتے ہیں۔ حالانکہ بہتر صورت یہ ہے کہ ایک سبق میں زبر والے، دوسرے میں زیر والے، تیسرے میں پیش والے الفاظ دینے کے بعد چوتھے میں اُن کو مخلوط کر دیا جائے۔

۳ — نغارفی سبق میں نونِ غنّہ کے ساتھ سہ حرفی الفاظ مثلاً ماں، کہیں، ہیں وغیرہ میں چار حرفی کو یکجا نہیں کرنا چاہیئے۔ مثلاً کہاں، لیکن، نہیں وغیرہ۔ پہلے سہ حرفی دیں، پھر چار حرفی دیں۔ ان میں سے مختلف حرکات والے الفاظ کو الگ الگ دیں۔ بعد میں جمع کریں۔

۴۔ جس طرح سبق نمبر ۱۴ میں تشدید والے الفاظ کی آوازوں کو الگ الگ پیش کیا گیا ہے۔ اسی طرح سبق نمبر ۱۵ میں ہونا چاہیئے۔ مثلاً محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کی آوازوں کو یوں واضح کیا جائے۔ مُ، حَمْ، مَدْ

۵۔ پہلی کتاب میں احترام اور مصروف جیسے الفاظ نہ دیے جائیں تو اچھا ہے۔

ان گزارشات سے قطع نظر کر کے کہنا چاہیے کہ اردو کی یہ کتاب اوّل خاصی اچھی ہے۔ بالتصویر ہے، کاغذ اچھا ہے اور کتابت و طباعت خوب ہے۔

خطباتِ یورپ | مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے بعض افکار کا مجموعہ۔ مرتب: اختر حجازی۔ ناشر ادارہ ترجمان القرآن لاہور۔ ۲۵۶ صفحات۔ قیمت ۲۴ روپے۔

یہ کتاب بہت اچھے کاغذ پر خوبصورت طباعت سے سامنے آئی ہے اور مولانا مودودیؒ کے افکار کو پھیلانے کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کے مندرجات کے اصل مولف کا کام تو نہ کسی تحسین کا محتاج اور نہ کسی تنقید کا متحمل۔ مگر مرتب کی کمزوری یہ ہے کہ وہ تقاریر، بیانات، خطوط اور انٹرویو جیسی متفرق چیزوں کو جمع کر کے مجموعے کو صحیح نام نہیں دے سکے۔ خطباتِ یورپ کا نام مغالطہ انگیز ہے اور بعض لوگوں کو واقعی مغالطہ ہوا۔ مولانا مودودیؒ کی تحریروں اور تقریروں پر کام کرنے والوں کو خاص احتیاط کرنی چاہیئے کہ وہ قارئین کے لئے کوئی مغالطہ پیدا نہ ہونے دیں۔

یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس کتاب کے مندرجات زیادہ تر ایسے ہیں جو مغرب، مغربی علوم و تہذیب، اہل مغرب کے اکثریتی تہذیب اور مغرب میں رہنے والے مسلمانوں سے متعلق ہیں اور ان موضوعات پر یہ مجموعہ بہت مفید موادِ مطالعہ ہمارے سامنے لاتا ہے۔

(بقیہ اشارات) موجود ہوتیں، فائیل ہوتے اور اُن کے بل پر تکنیکی راہیں واضح ہو جاتیں، اور ہر خادمِ تحریکِ اسلامی اُن کا مطالعہ کر کے اپنی مشکلات کو حل کر سکتا۔ سابق نقوشِ قدم جو کچھ ہیں، کم سے کم ان کا ریکارڈ مرتب ہو جاتے جو بیرونی اشاعت کے لیے نہ ہو، صرف تربیت کا رول کے ذریعے اس سے حاصل شدہ نتائج پیش کیے جاتے رہیں تو یہ بھی بڑا کام ہے، ورنہ کام کرنے والوں کو اس عزم سے کام کرنا چاہیے کہ وہ خود تازہ تر نقوشِ راہ بنائیں گے اور اپنے نو بہ نو تجربات کا ریکارڈ مرتب کریں گے۔

ایک بہت بڑا قضیہ اس فرقہ بندی کا ہے جو تفرقہ پردازی کی آخری حد تک جا کر نہ صرف یہ کہ مسلمان کو عمومی اتحاد پیدا نہیں کرنے دیتی، بلکہ صحیح اور جامع دعوتِ حق کے راستے میں بُری طرح حائل ہوتی ہے۔ اِس سے آگے بڑھ کر وہ اب سیاسی میدان میں بھی مسلمانوں کو متحدہ صف بندی کر کے اسلامی نظام کے قیام اور اسلامی قیادت کو اُبھارنے کا معرکہ سر کرنے کے قابل نہیں رہنے دینا چاہتی۔

اس مسئلے پر پھر کبھی اظہارِ خیال کروں گا۔ وبیداللہ التوفیق۔

احتیاط

ترجمان القرآن میں ضرورتِ استدلال کے لیے آیات و احادیث شائع ہوتی رہتی ہیں قارئین سے گذارش ہے کہ جن اوراق پر آیات و احادیث ہوں، اُن کا خاص احترام ملحوظ رکھیں تاکہ بے ادبی نہ ہونے پائے۔

(ادارہ)